قراٰنِ پاک صحیح مخارِج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعِدہ
مدنی قاعدہ
مدرسۃ المدینہ
پیشکش: مجلسِ مدرِسۃ المدینۃ (دعوتِ اسلامی)
مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

قراٰنِ پاک صحیح مخارج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعِدہ

مدنی قاعدہ

پیشکش مجلس مدرسۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ، کراچی۔ فون: 91 - 90 - 4921389 (21-92)
ای میل: maktaba@dawateislami.net ویب سائٹ: www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کتاب پڑھنے کی دعا

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا
رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام (روحانی حکایات ص 68)

نوٹ: اوّل آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے۔ والسّلام مع الاکرام

طالب غم مدینہ بقیع و مغفرت
۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل

نام ____________________

مدرسہ ____________________

درجہ نمبر ____________________

پتہ ____________________

____________ فون نمبر ____________

پہلے اسے پڑھیئے

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہوجائے

تلاوت کرنا صبح وشام میرا کام ہوجائے

قرانِ مجید، فرقانِ حمید، اللہ تعالیٰ کا ایسا کلام ہے جو کہ رُشد و ہدایت اور علم و حکمت کا انمول خزانہ ہے۔ نَبِیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم......الخ، الحدیث ۵۰۲۷، ص ۴۳۵)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت تعلیم **قرانِ پاک** کو عام کرنے کیلئے اندرون و بیرونِ مُلک حِفظ و ناظِرہ کے لاتعداد مدارِس بنام **"مدرسۃُ المدینہ"** قائم ہیں۔ پاکستان میں تادمِ تحریر کم وبیش **50,000** (پچاس ہزار) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کو حفظ و ناظِرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔ اسی طرح مختلف مساجد وغیرہ میں عُموماً روزانہ بعد نمازِ عشاء ہزار ہا **مدرَسۃُ المدینہ** (برائے بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارِج سے حُروف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قرانِ کریم سیکھتے، دُعائیں یاد کرتے ہیں نیز نمازوں اور سُنّتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بشمول پاکستان دُنیا کے مختلف مُمالِک میں گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام **مدرَسۃُ المدینہ** (برائے بالغات) بھی قائم کئے جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق تادمِ تحریر فَقَط **بابُ المدینہ** (کراچی) میں اسلامی بہنوں کے **1317** (ایک ہزار تین سو سترہ) مدرَسے تقریباً روزانہ قائم ہوتے ہیں جن میں **12017** (بارہ ہزار سترہ) اسلامی بہنیں قرانِ پاک، نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتی اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔

الحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! مدرسۃُ المدینہ کے تجربہ کار اساتذۂ کرام نے قراٰنِ پاک کو آسان انداز میں سیکھنے کے لئے مَدَنی قاعِدہ مُرتَّب کیا ہے۔ ''مَدَنی قاعدہ'' میں چھوٹی اور بڑی عمر کے طلبہ و طالِبات کیلئے تجوید کے بُنیادی قواعِد حتَّی الاِمکان آسان انداز میں پیش کئے گئے ہیں تاکہ مَدَنی مُنّے ، مَدَنی مُنّیاں اور اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں آسانی سے دُرُست قراٰنِ پاک پڑھنا سیکھ جائیں۔ جیّد قُرّاء حضرات (کثرھُم اللہ تعالیٰ) نے علمِ تجوید کے حوالے سے بہت احتیاط کے ساتھ مَدَنی قاعدہ پر نظرِ ثانی فرمائی ہے۔

مدنی قاعدہ کے طریقۂ تدریس کیلئے رہنمائے مُدَرِّسین بھی مُرتَّب کی گئی ہے، جس میں اَسباق پڑھانے کا طریقۂ کار تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عنقریب مَدَنی قاعدہ کی V.C.D دعوتِ اسلامی کے ادارہ مکتبۃ المدینہ سے جاری کی جائے گی، جس سے یہ مَدَنی قاعِدہ سمجھ کر قراٰنِ پاک پڑھنے میں مزید آسانی ہوگی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں امیرِ اہلسنت ، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اس مَدَنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ'' کے تحت اپنی اصلاح کیلئے ''مَدَنی انعامات پر عمل کرنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافِلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النَّبِیّ الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

مجلس مَدرَسۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

۲۹ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۸ھ

اللہ (عَزَّوَجَلَّ) ! مجھے حافظِ قرآن بنادے

از: شیخ طریقت امیر اہلسنّت بانیٔ دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری (دامت برکاتہم العالیہ)

اللہ (عَزَّوَجَلَّ) مجھے حافظ قرآن بنادے
قرآن کے احکام پہ بھی مجھ کو چلا دے

ہوجائے سبق یاد مجھے جلد الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)!
یا رب (عَزَّوَجَلَّ)! تو میرا حافظہ مضبوط بنا دے

سُستی ہو میری دور اٹھوں جلد سویرے
تو مدرسے میں دل میرا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) لگادے

ہو مدرسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی
اللہ (عَزَّوَجَلَّ) یہاں کے مجھے آداب سکھا دے

چھٹی نہ کروں بھول کے بھی مدرسے کی میں
اوقات کا بھی مجھ کو پابند بنادے

استاد ہوں موجود یا باہر کہیں مصروف
عادت تو میری شور مچانے کی مٹادے

خصلت ہو شرارت کی میری دور الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)!
سنجیدہ بنادے مجھے سنجیدہ بنا دے

استاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اطاعت
ماں باپ کی عزت کی بھی توفیق خدا (عَزَّوَجَلَّ) دے

کپڑے میں رکھوں صاف تو دل کو میرے کر صاف
آقا (صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم) کا مدینہ میرے سینے کو بنادے

فلموں سے ڈراموں سے دے نفرت تو الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)
بس شوق ہمیں نعت و تلاوت کا خدا (عَزَّوَجَلَّ) دے

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں
اللہ (عَزَّوَجَلَّ) عبادت میں میرے دل کو لگادے

پڑھتا رہوں کثرت سے درود اُن پہ سدا میں
اور ذکر کا بھی شوق پئے غوث و رَضا دے

سنت کے مطابق میں ہر ایک کام کروں کاش
یا رب (عَزَّوَجَلَّ) مجھے سنت کا مبلغ بھی بنادے

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں
ہر ایک مرض سے تو گناہوں سے شفا دے

میں فالتو باتوں سے رہوں دور ہمیشہ
چپ رہنے کا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) سلیقہ تو سکھا دے

اخلاق ہوں اچھے میرا کردار ہو اچھا
محبوب (صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم) کا صدقہ تو مجھے نیک بنادے

استاد ہوں ماں باپ ہوں عطار بھی ہوں ساتھ
یوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دکھا دے

(امین بجاہ النبی الامین (صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم))

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

حروف کے مخارج

مخرج کے لغوی معنٰی ہیں نکلنے کی جگہ اصطلاح تجوید میں جس جگہ سے حرف ادا ہوتا ہے اسے مخرج کہتے ہیں۔

حروف	نام	مخارج
ء، ھ	حُرُوْفِ حَلْقِيَّهْ	حلق کے نیچے والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ع، ح	" "	حلق کے درمیان والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
غ، خ	" "	حلق کے اوپر والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ق	حُرُوْفِ لَهْوِيَّهْ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
ج، ش، ی	حُرُوْفِ شَجَرِيَّهْ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
ض	حَرْفِ حَافِيَهْ	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
ل، ن، ر	حُرُوْفِ طَرَفِيَّهْ	زبان کا کنارہ اور دانتوں کی جڑ کے تالو کی جانب والے حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
ت، د، ط	حُرُوْفِ نِطْعِيَّهْ	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
ث، ذ، ظ	حُرُوْفِ لِثَوِيَّهْ	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
ز، س، ص	حُرُوْفِ صَفِيْرِيَهْ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
ف	حُرُوْفِ شَفَوِيَّهْ	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
ب	" "	دونوں ہونٹوں کے تر حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
م	" "	دونوں ہونٹوں کے خشک حصہ سے ادا ہوتا ہے۔
و	" "	دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

سبق نمبر (۱) : حُروفِ مُفْرَدات

- حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔
- حروف مفردات کو تجوید و قراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اردو تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ثے، حے، خے، طوئے، ظوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں بلکہ بَا، تَا، ثَا، حَا، خَا، طَا، ظَا پڑھیں۔
- ان ۲۹ حروف میں سات "۷" حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروف مستعلیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔
- ہونٹوں سے صرف چار حُروف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی حُروف پر ہونٹ نہ ہلنے دیں۔

ا (اَلِفْ)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِیْمْ)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَالْ)	ذ (ذَالْ)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِیْنْ)	ش (شِیْنْ)	ص (صَادْ)	ض (ضَادْ)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عَیْنْ)	غ (غَیْنْ)	ف (فَا)
ق (قَافْ)	ك (كَافْ)	ل (لَامْ)	م (مِیْمْ)	ن (نُوْنْ)
و (وَاوْ)	ھ (ھَا)	ء (ھَمْزَہْ)	ی (یَا)	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۲) : حُرُوفِ مُرَکَّبَات

- دو "۲" یا اس سے زائد حروف مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔
- مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔
- جب دو یا اس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔
- جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے رد و بدل سے پہچان کریں۔

ا	لا	لا	با	نا	تا
یا	ثا	شا	سا	فا	قا
جا	خا	حا	عا	غا	صا
ضا	طا	ظا	ما	ھا	کا
لب	کب	کت	کش	کف	طب
سل	شل	صل	ضل	فل	قل
عل	غل	کل	کن	طن	ظن

جد خد حد عد غد خذ
خز حر بر ير طر ظر
بم نم تم يم ثم شم
لج عج حج بج بع يغ
نص فص قض بس يس تس
فق قق شق سق عق حق
لك فك قك كو هو مو
بى نى تى يى ؤ ئ
بة نة تة ية عط فظ
بلب بهم بعد عبد حمد هلك
يهب خطف ثمن حسن فئة سخط

خلق	فلق	علق	نصر	قتل	یلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشی	غیر	غبر
مطر	عشر	عسر	ظلل	شکر	بسم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

سبق نمبر (۳) : حَرَکات

- حرکت کی جمع حرکات ہے۔ زبر ـَـ، زیر ـِـ اور پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر اور پیش حرف کے اوپر جبکہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔
- جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے متحرک کہتے ہیں۔
- زبر ـَـ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ـِـ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ـُـ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔
- حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں ۔
- " الف " پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ " اِ، اُ " پڑھیں۔
- " را " پر زبر یا پیش ہو تو رَا کو پُر اور " را " کے نیچے زیر ہو تو " را " کو باریک پڑھیں۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ

جَ جِ جُ حَ حِ حُ
خَ خِ خُ دَ دِ دُ
ذَ ذِ ذُ رَ رِ رُ
زَ زِ زُ سَ سِ سُ
شَ شِ شُ صَ صِ صُ
ضَ ضِ ضُ طَ طِ طُ
ظَ ظِ ظُ عَ عِ عُ
غَ غِ غُ فَ فِ فُ
قَ قِ قُ کَ کِ کُ
لَ لِ لُ مَ مِ مُ
نَ نِ نُ وَ وِ وُ

هَ	هِ	هُ	عَ	عِ	عُ
یَ	یِ	یُ			

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

سبق نمبر (۴)

- اس سبق کو رواں پڑھیں۔
- حرکات کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- حُروفِ قریبُ الصّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
زَ	زِ	زُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	ثَ	ثِ	ثُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ
دَ	دِ	دُ	ضَ	ضِ	ضُ
كَ	كِ	كُ	قَ	قِ	قُ

یَا خَبِیْرُ

سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کیلئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۰)

علم کے پانچ دَرَجات

(۱) خاموشی (۲) توجّہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا (۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو عِلم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۵) : تَنْوِيْن

- دوزبر ــًـ ، دوزیر ــٍـ اور دوپیش ــٌـ کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اُسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔
- تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔
  جیسے : اً = اَنْ ، اٍ = اِنْ ، اٌ = اُنْ
- تنوین کے ہجے اس طرح کریں۔ مًا = میم دوزبر مَنْ ، مٍ = میم دوزیر مِنْ ، مٌ = میم دوپیش مُنْ
  = مًا ، مٍ ، مٌ
- زبر کی تنوین کے بعد کہیں " ا " اور کہیں " ی " لکھا جاتا ہے ہجے کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

تًا	تٍ	ةٌ	طًا	طٍ	طٌ
زًا	زٍ	زٌ	ذًا	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ
دًى	دٍ	دٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ

کَا کِ کُ قَا قِ قُ
ھَا ھِ ھُ حَا حِ حُ
عَا عِ عُ عَا عِ عُ
خَا خِ خُ غَا غِ غُ
بَا بِ بُ مَا مِ مُ
وَا وِ وُ فَا فِ فُ
لَا لِ لُ نَا نِ نُ
رَا رِ رُ جَا جِ جُ
شَا شِ شُ یَ یِ یُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

سبق نمبر (٦)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- حرکات ، تنوین اور تمام حروف بالخصوص حروف مستعلیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- ہجے اس طرح کریں : مَلِكٌ = میم زبر مَ ، لام زیر لِ مَلِ ، کاف دو پیش كٌ = مَلِكٌ

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَكَ	بَلَغَ	طَبَعَ
جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	كَسَبَ	اِبِلِ
رُسُلُ	صُحُفُ	ثُلُثُ	سُدُسُ	حُرُمُ	رُبُعُ
حَمِدَ	خَطِفَ	مَلِكِ	تَزِدِ	تَجِدُ	يَلِجُ
قُتِلَ	سُئِلَ	قُرِئَ	قَمَرِ	كِبَرُ	حُشِرَ
اَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طُوًى	قُرًى
مَسَدِ	ثَمَنَ	سَخَطِ	ظُلَلِ	فِئَةٍ	عُنُقِ
نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	كُتُبٌ

دَرَجَةً	قِرَدَةٌ	عَلَقَةٍ	سَفَرَةٍ	شَجَرَةٌ	قَتَرَةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۷) : حُرُوفِ مَدَّہ

- اس علامت " ـْ " کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- ساکن حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- حروف مدّہ تین ہیں الف ، واؤ ، یا۔
- الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا جیسے بَا، واؤ ساکن " وْ " سے پہلے پیش ہو تو واؤ مدّہ ہوگا جیسے بُوْ، یا ساکن " یْ " سے پہلے زیر ہو تو یا مدّہ ہوگا جیسے بِیْ
- حروف مدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَا = بَا اَلِف زبر بَا ، بُوْ = بَا وَآو پیش بُوْ ، بِیْ = بَا یَا زیر بِیْ = بَا ، بُوْ ، بِیْ

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ

صَا صُو صِی ضَا ضُو ضِی
طَا طُو طِی ظَا ظُو ظِی
عَا عُو عِی غَا غُو غِی
فَا فُو فِی قَا قُو قِی
کَا کُو کِی لَا لُو لِی
مَا مُو مِی نَا نُو نِی
وَا وُو وِی ھَا ھُو ھِی
اَ اُو اِی یَا یُو یِی
یَا عَلِیْمُ
21بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے
40روز تک نہار منہ پئیں (یا پلائیں)
ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ (پینے والے کا) حافِظہ روشن ہو جائے گا۔
(شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ ص ۴۶)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سبق نمبر (۸) : کھڑی حرکات

- کھڑے زبر ـٰ ، کھڑے زیر ـٖ اور اُلٹے پیش ـٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔
- کھڑی حرکات حروف مدّہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروف مدّہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تٰ	تٖ	تٗ	طٰ	طٖ	طٗ
زٰ	زٖ	زٗ	ذٰ	ذٖ	ذٗ
ظٰ	ظٖ	ظٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
سٰ	سٖ	سٗ	صٰ	صٖ	صٗ
دٰ	دٖ	دٗ	ضٰ	ضٖ	ضٗ
كٰ	كٖ	كٗ	قٰ	قٖ	قٗ
هٰ	هٖ	هٗ	حٰ	حٖ	حٗ

اَ - عَ	اِ - عِ	اُ - عُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سبق نمبر (۹) : حُرُوْفِ لِیْن

- حروف لین دو (۲) ہیں واؤ اور یا۔
- واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا جیسے جَوْ ، یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا جیسے جَیْ۔
- حروف لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَوْ = بَا وَاؤْ زبر بَوْ ، بَیْ = بَا یَا زبر بَیْ = بَوْ ، بَیْ

بَوُ بَیُ تَوُ تَیُ ثَوُ ثَیُ
جَوُ جَیُ حَوُ حَیُ خَوُ خَیُ
دَوُ دَیُ ذَوُ ذَیُ رَوُ رَیُ
زَوُ زَیُ سَوُ سَیُ شَوُ شَیُ
صَوُ صَیُ ضَوُ ضَیُ طَوُ طَیُ
ظَوُ ظَیُ عَوُ عَیُ غَوُ غَیُ
فَوُ فَیُ قَوُ قَیُ کَوُ کَیُ
لَوُ لَیُ مَوُ مَیُ نَوُ نَیُ
وَوُ وَیُ هَوُ هَیُ اَوُ اَیُ
یَوُ یَیُ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔

سبق نمبر (۱۰)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات ، تنوین ، حروفِ مدّہ ، کھڑی حرکات اور حروفِ لین شامل ہیں۔
- ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحتِ لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروفِ مستعلیہ۔
- ہجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے مَوۡضُوۡعَةٌ کے ہجے اس طرح کریں۔

میم واؤ زبر مَوْ ، ضاد واؤ پیش ضُوْ ، = مَوْضُوْ ، عین زبر عَ = مَوْضُوْعَ ، تا دو پیش ةٌ = مَوْضُوْعَةٌ

قَالَ	صِرَاطَ	هٰذَا	ذٰلِكَ	كَانُوْا	قَالُوْا
لَهٗ	سَوْفَ	قَوْلُ	فِيْهِ	نُوْحِيْهِ	بِهٖ
لَيْسَ	بَيْنَ	عَذَابًا	مَتَاعًا	طَغٰى	شَكُوْرًا
غَفُوْرًا	دَاوٗدَ	خَوْفٍ	يَوْمِ	قِيْلَ	حِيْلَ
رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ	اِلَيْهِ	عَلَيْهِ	صَوَابًا	مَآبًا
صَلٰوةً	زَكٰوةً	رَسُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ	مَقَامُهٗ	خِتٰمُهٗ

لَوۡحٍ حَوۡلٍ دِيۡنُ بَشِيۡرُ قَوۡمِهٖ هَدَيۡنَا
بَيۡنَنَا زَاهِدِيۡنَ رَاكِعُوۡنَ عِيۡسٰى مُوۡسٰى صُدُوۡرِ
اُوۡلٰى قَوۡلًا قَوۡمًا مِيۡقَاتًا مُنِيۡرًا شَيۡءٍ
شَيۡـًٔا هٰرُوۡنَ سُلَيۡمٰنَ شُهُوۡدُ قُعُوۡدُ وَدُوۡدُ
يَوۡمَئِذٍ مَوۡعِدُهٗ كَرِيۡمٍ وَكِيۡلٍ نُوۡرِهٖ اَرَءَيۡتَ
اَفَرَءَيۡتَ مَوۡعِظَةٌ مَوۡضُوۡعَةٌ مَوۡءٗدَةُ سَمِيۡعٌ عَزِيۡزٌ
يَدَيۡهِ حَيۡثُ غَيۡبُ سَمٰوٰتٍ كَلِمٰتٍ لَشَيۡءٌ
قُرَيۡشٍ بِاٰيٰتِنَا مِهٰدًا عِلۡمُ كِتٰبُ سَلٰمُ
اُوۡذِيۡنَا اُوۡتِيۡنَا اَوۡحَيۡنَا نُوۡحِيۡهَا اٰتُوۡنِىۡ اٰمِنُوۡا بِىۡ
تُدِيۡرُوۡنَهَا فَلَا تَمِيۡلُوۡا مَا خَلَفۡتُمُوۡنِىۡ فَلَا تَلُوۡمُوۡنِىۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۙ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

سبق نمبر (۱۱) : سکون (جزم)

- جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت "ـْـ" کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- حروف قلقلہ پانچ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے۔
- قلقلہ کے معنیٰ جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے۔
- جب حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔
- اس سبق میں حروف قلقلہ و ہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

اَكْ اِكْ اُكْ اَقْ اِقْ اُقْ
اَهْ اِهْ اُهْ اَحْ اِحْ اُحْ
اَءْ اِءْ اُءْ اَعْ اِعْ اُعْ
اَخْ اِخْ اُخْ اَغْ اِغْ اُغْ
اَبْ اِبْ اُبْ اَمْ اِمْ اُمْ
اَوْ
واؤساکن سے پہلے زیر نہیں آتا
اُوْ اَفْ اِفْ اُفْ
اَلْ اِلْ اُلْ اَنْ اِنْ اُنْ
اَرْ اِرْ اُرْ اَجْ اِجْ اُجْ
اَشْ اِشْ اُشْ اَیْ اِیْ
یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتا
مشق
قُلْ اِنْ عَنْ مَنْ بَلْ

لَمْ كَمْ هُمْ ذُقْ قَدْ
اِصْطَبِرْ مُسْتَطَرْ فَاغْفِرْ اَعْيُنْ اَعْنَابًا
زَجْرَةٌ نُطْفَةٍ مُدْهِنُوْنَ اَبْوَابًا فَافْرُقْ
يُقْرِضُ يُغْنِيْ تَجْرِيْ جَمْعًا فَتْحٌ
مُؤْمِنِيْنَ مُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ مُؤْصَدَةٌ اِقْرَاْ
شَاْنٌ كَاْسًا بِئْسَ يَشَاْ نَشَاْ
اِثْمٌ يَبْحَثُ اَحْيَا اُخْرٰى اِذْهَبْ
اُشْدُدْ اِرْكَبْ حُشِرَتْ نُشِرَتْ اَحْضَرَتْ
طُمِسَتْ فُرِجَتْ نُسِفَتْ يُظْلَمُوْنَ يَظْهَرُ
اِصْبِرْ بَيْنَكُمْ بَيْنَهُمْ فَضْلِكَ عَلَيْهِمْ
اَعْمَالَهُمْ اَعْمَالَكُمْ اَيْدِيْهِمْ يَسْتَبْدِلْ يَسْتَفْتِحُوْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۲) : نون ساکن اور تنوین (اِظْہَارُ، اِخْفَاءُ)

- نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) اِظْہَارُ (۲) اِخْفَاءُ (۳) اِدْغَامْ (۴) اِقْلَابْ ۔
- (۱) اِظْـہَـارُ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔ حروف حلقی چھ "۶" ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ء ، ھ ، ع ، ح ، غ ، خ
- (۲) اِخْـفَـاءُ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء کریں یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ کر کے پڑھیں۔ حروف اخفاء پندرہ "۱۵" ہیں اور وہ یہ ہیں ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ك
- نوٹ : ادغام اور اقلاب کے قاعدے سبق نمبر ۱۴ میں موجود ہیں۔

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ
مِنْ غَفُوْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ
مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	اِنْ ضَلَلْتُ
مِنْ طِيْنٍ	مَنْ ظَلَمَ	مِنْ فُرُوْجٍ	مِنْ قَبْلُ
مِنْ كِتٰبٍ	يَنْـَٔوْنَ	مِنْهُمْ	اَنْعَمْتَ

وَانۡحَرۡ
فَسَيُنۡغِضُوۡنَ
وَالۡمُنۡخَنِقَةُ
اَنۡتَ
تَنۡسَوۡنَ
نُنۡشِزُهَا
يَنۡصُرُوۡنَ
مَنۡضُوۡدٍ
يَنۡطِقُوۡنَ
اُنۡظُرۡ
اَنۡفُسِكُمۡ
يَنۡقُضُوۡنَ
مِنۡكُمۡ
عَذَابًا اَلِيۡمًا
خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ
عَدۡنٍ تَجۡرِيۡ
بَلَدًا اٰمِنًا
قَوۡلًا ثَقِيۡلًا
شِهَابٌ ثَاقِبٌ
نُوۡحًا هَدَيۡنَا
فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ
خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ
جُرُفٍ هَارٍ
كَاۡسًا دِهَاقًا
بَخۡسٍ دَرَاهِمَ
سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ
سِرَاعًا ذٰلِكَ
يَتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ
خُلُقٍ عَظِيۡمٍ
صَعِيۡدًا زَلَقًا
يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا
قَرۡضًا حَسَنًا
قَوۡلًا سَدِيۡدًا
بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ
مُلٰقٍ حِسَابِيَهۡ
بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ
عَذَابٌ شَدِيۡدٌ

قَوْمًا غَیْرَکُمْ	عَمَلًا صَالِحًا	رِجَالٌ صَدَقُوْا
قَلِیْلَۃٍ غَلَبَتْ	عَذَابًا ضِعْفًا	مُسْفِرَۃٌ ضَاحِکَۃٌ
عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ	سَبْحًا طَوِیْلًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
رَفْرَفٍ خُضْرٍ	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ	نَفْسٍ ظَلَمَتْ
قَوْمًا فَاسِقِیْنَ	سُبُلًا فِجَاجًا	ثَمَنًا قَلِیْلًا
فَتْحٌ قَرِیْبٌ	رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ	کِرَامًا کَاتِبِیْنَ

یَا سَمِیْعُ

100 بار روزانہ جو پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دُعاء مانگے۔

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ جو مانگے گا پائے گا۔

(40 روحانی علاج ص ۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۳) : تَشْدِيْد

- تین دندان " ّ " والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اُسے مشدّد کہتے ہیں۔
- مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔
- نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے غنہ کے معنٰی ناک میں آواز لے جانا ہے غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔
- جب حروف قلقلہ مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں۔
- پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر مرتبہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مشدّد حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ (کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے)
- اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ
اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ

اَهَّ اِهَّ اُهَّ اَحَّ اِحَّ اُحَّ

اَعَّ اِعَّ اُعَّ اَخَّ اِخَّ اُخَّ

اَبَّ اِبَّ اُبَّ اَمَّ اِمَّ اُمَّ

اَوَّ اِوَّ اُوَّ اَفَّ اِفَّ اُفَّ

اَلَّ اِلَّ اُلَّ اَنَّ اِنَّ اُنَّ

اَرَّ اِرَّ اُرَّ اَجَّ اِجَّ اُجَّ

اَشَّ اِشَّ اُشَّ اَیَّ اِیَّ اُیَّ

رَبِّ رَبِّیْ رَبِّهٖ اِنَّ اِنَّا اِنِّیْ

مِنَّا مِنِّیْ ثُمَّ وَلَمَّا حَبَّبَ اَحَبَّ

وَالتِّیْنِ بِالتَّقْوٰی اَلثَّاقِبُ ثَجَّاجًا فِی الْحَجِّ شُحَّ

مُسَخَّرَاتٍ صَدَّقَ تَصَدّٰی اَلدَّرَجَاتِ مِنَ الدَّمْعِ وَالذّٰكِرِیْنَ

اَلرَّحْمٰنُ نُزِّلَ فَسَنُیَسِّرُهٗ وَالشَّمْسِ نَقُصُّ وَالصّٰلِحِیْنَ

فَضَّلْنَا وَالضُّحٰی وَالطُّوْرِ وَالطَّیْرِ اَلطَّلَاقُ وَالظَّاهِرُ

لِلظّٰلِمِیْنَ سُعِّرَتْ یُوَفَّ حُقَّتْ حَقٌّ رَكَّبَكَ

وَالَّذِیْنَ مِمَّا اُمَّتِهٖ فَاُمُّهٗ مُسَمًّی جَنّٰتٍ

وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنَّجۡمِ	كُوِّرَتۡ	مُطَهَّرَةً	سُيِّرَتۡ	يَذَّكَّرُ
لِيَدَّبَّرُوۡا	ذُرِّيَّتَهٗ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عَلَى النَّبِيِّ	يَسَّمَّعُوۡنَ
عِلِّيُّوۡنَ	يَزَّكّٰى	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ		رَبُّ السَّمٰوٰتِ		اَحَطۡتُّ	بَسَطۡتَّ
نَخۡلُقۡكُّمۡ	قَدۡ تَّبَيَّنَ	عَبَدۡتُّمۡ	اِذۡ ظَّلَمُوۡا	قَدۡ دَّخَلُوۡا	اِذۡ ذَّهَبَ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۝ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

سبق نمبر (۱۴) : نون ساکن اور تنوین (اِدۡغَامۡ ، اِقۡلَابۡ)

(۳) **اِدۡغَامۡ:** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ "را اور لام" میں بغیر غنّہ کے اور باقی چار حروف میں غنّہ کے ساتھ۔ حروف یَرۡمَلُوۡن چھ " ۶ " ہیں اور وہ یہ ہیں۔

ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن

(۴) **اِقۡلَابۡ:** نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف **ب** آجائے تو اقلاب کریں یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں یعنی غنّہ کر کے پڑھیں۔

ادغام کے ہجے اس طرح کریں جیسے مَنۡ يَّقُوۡلُ = مِیۡم نُون یا زبر مَنۡ یَّ ، یا زبر یَ = مَنۡ یَّ ، قاف واو پیش قُوۡ = مَنۡ يَّقُوۡ ، لام پیش لُ = مَنۡ يَّقُوۡلُ

اقلاب کے ہجے اس طرح کریں جیسے مِنۢ بَعۡدِ = مِیۡم، نُوۡن زیر مِنۢ ، با عَیۡن زبر بَعۡ = مِنۢ بَعۡ ، دَال زیر دِ = مِنۢ بَعۡدِ

مَنۡ يَّقُوۡلُ	مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ	مِنۡ يَّوۡمٍ	مِنۡ وَّلِيٍّ

مِنْ مَّشْهَدٍ	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ نَّصِيْرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
مِنْ رَّبِّكَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مِنْ لَّدُنْهُ	يَكُنْ لَّهٗ
كِتٰبًا يَّلْقٰهُ	رَجُلٌ يَّسْعٰى	هُدًى وَّذِكْرٰى	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	حِطَّةٌ نَّغْفِرْلَكُمْ	خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	مُصَدِّقٌ لِّمَا	وَيْلٌ لِّكُلِّ
مِنْ بَعْدِ	مِنْ بَقْلِهَا	اَنْۢبِئْهُمْ	لَيُنْۢبَذَنَّ
قَوْلًا بَلِيْغًا	خَبِيْرًا بَصِيْرًا	جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ	كِرَامٍ بَرَرَةٍ
حِلٌّ بِهٰذَا	صُمٌّ بُكْمٌ		

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سبق نمبر (۱۵) : مِیْم ساکن کے قواعد

- مِیْم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغامِ شَفَوِی (۲) اخفائے شَفَوِی (۳) اظہارِ شَفَوِی
- (۱) اِدْغَامِ شَفَوِی : مِیْم ساکن کے بعد دوسری مِیْم آجائے تو مِیْم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔
- (۲) اِخْفَائے شَفَوِی : مِیْم ساکن کے بعد حرف **ب** آجائے تو مِیْم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔
- (۳) اِظْہَارِ شَفَوِی : مِیْم ساکن کے بعد حرف **ب** اور **م** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو مِیْم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

أَنْتُمْ مُّظْلِمُوْنَ	أَلَمْ تَرَ	كُنْتُمْ بِهٖ	هُمْ فِيْهَا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	وَالْأَمْرُ	تَأْتِهِمْ بِاٰيَةٍ	أَمْضٰى
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	لَمْ يَلِدْ	عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ	وَأَمْطَرْنَا
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	أَلَمْ نَشْرَحْ
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ	وَخَلَقْنٰكُمْ أَزْوَاجًا	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	أَمْ صَبَرْنَا
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى	ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	عَلَيْهِمْ غَضَبٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۲) : تَفْخِيْم و تَرْقِيْق

- **تفخیم** کے معنٰی حرف کو **پُر** یعنی موٹا پڑھنا اور **ترقیق** کے معنٰی حرف کو **باریک** پڑھنا ہے۔
- تین حروف اَلِف، لَام، رَا کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
- اَلِف : الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔
- لَام : اسمِ جَلالَت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو پُر پڑھیں اور اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو باریک پڑھیں۔
- اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کے علاوہ باقی تمام لَام باریک پڑھیں۔
- رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں: رَا پر زبر یا پیش ہو، رَا پر دو زبر یا دو پیش ہوں، رَا پر کھڑا زبر ہو،

رَا ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، رَا ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، رَا ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو، رَا ساکن کے بعد حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو۔

- رَا کو **باریک** پڑھنے کی صورتیں: رَا کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں، رَا ساکن سے پہلے زیرِ اصلی اسی کلمے میں ہو، رَا ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔
- **عارضی حرکت**: قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

نوٹ: ایک ہی کلمے میں را ساکن سے پہلے زیرِ اصلی ہو اور اس کے بعد حرفِ مستعلیہ ہو تو را ساکن کو پُر پڑھیں گے جیسے مِرْصَادٍ

قَالَ	صِرَاطَ	سِرَاجًا	كَانَ	مَالًا	مَفَازًا
طَالِبُ	تَابُوْا	خَالِدًا	عَابِدٌ	غَاسِقٍ	طَعَامٍ
اَللّٰهُ	وَاللّٰهُ	فَاللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَاللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	رَضِيَ اللّٰهُ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
قُلِ اللّٰهُمَّ	مَا وَلّٰهُمْ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	عَلٰى	صَلٰوةً
رَجُلٌ	اَلَمْ تَرَ	رُزِقُوْا	اَكْثَرُ	اَجْرًا	اَجْرُ
اِبْرٰهِيْمَ	عَرْشُ	اَمْ صَبَرْنَا	تُرْجِعُوْنَ	يُرْزَقُوْنَ	اِرْجِعْ
اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِيْ	اِرْكَعُوْا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ
اَمِ ارْتَابُوْا	كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	مِرْصَادٍ	فِيْ قِرْطَاسٍ	وَالنَّهَارِ
رِجَالٌ	اَمْرٌ	فَاصْبِرْ	قُمْ فَاَنْذِرْ	خَيْرٌ	نَذِيْرٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۷) : مَدات

- مَد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مَد کے دو سبب ہیں (۱) ہمزہ ءَ (۲) سکون ـْ
- مَد کی چھ اقسام ہیں۔ (۱) مَدّ متّصل (۲) مَدّ منفصل (۳) مَدّ لازم (۴) مَدّ لین لازم (۵) مَد عارض (۶) مَدّ لین عارض
- (۱) مَدِّ مُتَّصِل: حروف مَدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مَد متصل ہوگا۔ جیسے جَآءَ
- (۲) مَدِّ مُنْفَصِل: حروف مَدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مَد منفصل ہوگا۔ جیسے فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
- مَد متصل اور مَد منفصل کو دو ، ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (۳) مَدِّ لازِم: حروف مَدہ کے بعد سکون اصلی (ـْ ، ـّ) ہو تو مَد لازم ہوگا۔ جیسے جَآنٌّ
- (۴) مَدّ لِین لازِم: حروف لین کے بعد سکون اصلی (ـْ) ہو تو مَد لین لازم ہوگا۔ جیسے عَيْٓنْ
- مَد لازم اور مَد لین لازم کو تین ، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (۵) مَدِّ عارِض: حروف مَدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد عارض ہوگا۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ ۝
- (۶) مَدِّ لِین عارِض: حروف لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد لین عارض ہوگا۔ جیسے شَفَتَيْنِ ۝
- مَد عارض اور مَد لین عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- مدات کے ہجے اس طرح کریں جیسے جَآئِ = جیم یا زیر جِيْ ، ہمزہ زبر ءَ = جَآئِ
ضَآلًّا = ضَادْ اَلِفْ لَامْ زبر ضَآلَ ، لَامْ دو زبر لًا = ضَآلًّا

جَآءَ	جَآئِ	وَالِّئ	سِيْٓـَٔتْ	اُولٰٓئِكَ	حَدَآئِقَ
قُرُوْٓءٍ	اَوْلِيَآءَ	بِمَآ اُنْزِلَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	يٰٓاَرْضُ	هٰٓؤُلَآءِ

ءٰالذّٰكَرَيْنِ	آٰلْئٰنَ	دَآبَّةٍ	ضَآلًّا	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

وَالصّٰٓفّٰتِ	اَلْحَآقَّةُ	كَآفَّةً	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	مُدْهَآمَّتٰنِ	جَآنٌّ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ	اَنْ يَّتَمَآسَّا	يُحَآدُّوْنَ	تَحٰٓضُّوْنَ	وَحَآجَّهٗ	حَآجُّوْكَ

قُرَيْشٍ	خَوْفٍ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	يَتَسَآءَلُوْنَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سبق نمبر (۱۸) : حُرُوْفِ مُقَطَّعَات

- حروف مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔
- ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اخفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنہ بھی کریں۔
- الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) وصل اَلِفْ لَآمْ مِّيْمَ اللّٰهُ (۲) وقف اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ ۚ اللّٰهُ

طٰهٰ	نٓ	قٓ	صٓ
طَاهَا	نُوْنْ	قَآفْ	صَآدْ
الٓرٰ	حٰمٓ	طٰسٓ	يٰسٓ
اَلِفْ لَآمْ رَا	حَامِيْمْ	طَاسِيْنْ	يَاسِيْنْ
عٓسٓقٓ	حٰمٓ	الٓمّٓرٰ	الٓمّٓ
عَيْنْ سِيْنْ قَآفْ	حَامِيْمْ	اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ رَا	اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ

طٰسٓمٓ
طَا سِیْنْ مِیْمْ
الٓمّٓصٓ
اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ صَادْ
الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ
اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ ۝ اَللّٰهُ
كٓهٰیٰعٓصٓ
كَافْ هَا یَا عَیْنْ صَادْ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
سبق نمبر (۱۹) : زائد الف ''اْ''
قرآن پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ کا نشان "۰" ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اس الف کو نہ پڑھیں۔
اَنَا
(ہر جگہ)
اَفَا۠ئِنْ مَّاتَ
پ ۴ ، آلِ عمران (۱۴۴)
اَفَا۠ئِنْ مِّتَّ
پ ۱۷ ، الانبیاء (۳۴)
لَا۠اِلَی اللّٰهِ
پ ۴ ، آلِ عمران (۱۵۸)
لَا۠اِلَی الْجَحِیْمِ
پ ۲۳ ، الصّٰفّٰت (۶۸)
لِشَا۠یْءٍ
پ ۱۵ ، الکہف (۲۳)
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ
پ ۱۵ ، الکہف (۳۸)
مَلَا۠ئِهٖ
(ہر جگہ)
اَنْ تَبُوْٓءَا۠
پ ۶ ، المآئدہ (۲۹)
وَلَا۠اَوْضَعُوْا
پ ۱۰ ، التوبۃ (۴۷)
لَا۠اَذْبَحَنَّهٗ
پ ۱۹ ، النّمل (۲۱)
لَا۠اَنْتُمْ
پ ۲۸ ، الحشر (۱۳)
مِنْ نَّبَا۠ئِ
پ ۷ ، الانعام (۳۴)
وَمَلَا۠ئِهِمْ
پ ۱۱ ، یونس (۸۳)
ثَمُوْدَا۠
پ ۲۰ ، العنکبوت (۳۸)
پ ۲۷ ، النجم (۵۱)
وَثَمُوْدَا۠
پ ۱۹ ، الفرقان (۳۸)
اِنَّ ثَمُوْدَا۠
پ ۱۲ ، ہود (۶۸)
لِتَتْلُوَا۠
پ ۱۳ ، الرعد (۳۰)
لَنْ نَّدْعُوَا۠
پ ۱۵ ، الکہف (۱۴)
لِیَرْبُوَا۠ فِیْ
پ ۲۱ ، الروم (۳۹)
لِیَبْلُوَا۠
پ ۲۶ ، محمد (۴)
وَنَبْلُوَا۠
پ ۲۶ ، محمد (۳۱)
سَلٰسِلَا۠
پ ۲۹ ، الدہر (۴)
قَوَارِیْرَا۠
پ ۲۹ ، الدہر (۱۶)

ان چھ کلمات میں اس نشان " ہ " والے الف کو وصل میں نہ پڑھیں لیکن وقف میں پڑھیں۔

لٰكِنَّا۠	اَلظُّنُوْنَا۠	اَلرَّسُوْلَا۠	اَلسَّبِيْلَا۠	قَوَارِيْرَا۠ (پہلا)	اَنَا۠
پ ۱۵ ، الکہف ۳۸	پ ۲۱ ، الاحزاب ۱۰	پ ۲۲ ، الاحزاب ۶۶	پ ۲۲ الاحزاب ۶۷	پ ۲۹ ، الدھر ۱۵	(ہرجگہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۰) : متفرق قواعد

اِظْهَارِ مُطْلَقْ : ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا اس لئے ان چاروں کلمات میں غنہ نہ کریں۔

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

سَكْتَہ : آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔ ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے

وَقِيْلَ مَنْ ؔسکتہ رَاقٍ	كَلَّا بَلْ ؔسکتہ رَانَ	مِنْ مَّرْقَدِنَا ؔسکتہ هٰذَا	عِوَجًا ؔسکتہ قَيِّمًا
پ ۲۹ ، القیمۃ ۲۷	پ ۳۰ ، المطففین ۱۴	پ ۲۳ ، یٰسٓ ۵۲	پ ۱۵ ، الکہف ۱

صٓ : قرآن پاک میں چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صادؔ پر باریک سینؔ بھی لکھا ہوتا ہے ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔ (۱) اور (۲) میں صرف س پڑھیں ، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے ، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

(۱) يَبْصُۜطُ	(۲) بَصْۜطَةً	(۳) اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ	(۴) بِمُصَۜيْطِرٍ
پ ۲ ، البقرۃ ۲۴۵	پ ۸ ، الاعراف ۶۹	پ ۲۷ ، الطور ۳۷	پ ۳۰ ، الغاشیۃ ۲۲

تَسۡہِیۡل : تسہیل کے معنٰی ہیں نرمی کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔ قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔

اِمَالَہٗ : زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔

امالہ کے ہجے اس طرح کریں! میم جیم زبر مَجۡ ، را اِمالہ والی رے مَجۡرٖ ، ھَا الف زبر ھَا = مَجۡرٖھَا

بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ اس کلمے میں لآم سے پہلے اور لآم کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لآم کو زیر دے کر پڑھیں۔

تسہیل	امالہ	
ءَاَعۡجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ	مَجۡرٖھَا	بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ
پ ۲۴ ، حٰمٓ السجدہ ۴۴	پ ۱۲ ، ھود ۴۱	پ ۲۶ ، الحجرات ۱۱

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

سبق نمبر (۲۱) : وَقۡفٌ

وَقۡفٌ : وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں۔

- کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اُلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کر دیں۔
- کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔
- کلمے کے آخر میں گول تا " ۃ " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں ھا ساکن " ہۡ " سے بدل دیں۔
- کھڑا زبر ، حروف مدہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔
- مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

نُوۡنِ قُطۡنِی : تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آ جائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو

زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

عَلَامَاتِ وَقْفُ : چند علاماتِ وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- **○ :** یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔
- **م :** یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیے۔
- **ط :** یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
- **ج :** یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
- **ز :** یہ وقف مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- **ص :** یہ وقف مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔
- **لا :** اگر آیت کے اوپر ۝لا لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔
- **اِعَادَہْ :** وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صٰدِقِیْنَ ۝ صٰدِقِیْنْ ۝	نٰدِمِیْنَ ۝ نٰدِمِیْنْ ۝	مُسْتَقِیْمَ ۝ مُسْتَقِیْمْ ۝	فِیْهِ ط فِیْهْ ط	شَفَتَیْنِ ۝ شَفَتَیْنْ ۝	بِالْحَقِّ لا بِالْحَقّْ لا
نَسْتَعِیْنُ ۝ نَسْتَعِیْنْ ۝	یَشَآءُ ط یَشَآءْ ط	مِنْ قَبْلُ ج مِنْ قَبْلْ ج	شَهْرٍ ۝ شَهْرْ ۝	شَیْءٍ ط شَیْءْ ط	قِسْطِ ج قِسْطْ ج
لَهُوْ ط لَهُوْ ط	قَدِیْرٌ ۝ قَدِیْرْ ۝	بَرْقٌ ج بَرْقْ ج	بِهٖ ج بِهْ ۝	عِبَادِهٖ ۝ عِبَادِهْ ۝	بِاَمْرِهٖ ۝ بِاَمْرِهْ ۝
رَبَّهٗ ۝ رَبَّهْ ۝	اَخْلَدَهٗ ۝ اَخْلَدَهْ ۝	مَوَازِیْنُهٗ ۝ مَوَازِیْنُهْ ۝	اَلْفَافًا ۝ اَلْفَافَا ۝	عِلْمًا ۝ عِلْمَا ۝	نَبِیًّا ۝ نَبِیَّا ۝

قُوَّةً ؕ قُوَّةً ؕ	رَقَبَةٍ ۝ رَقَبَةٍ ۝	جَارِيَةٌ ۝ جَارِيَةٌ ۝	وَتَوَلّٰى ۝ وَتَوَلّٰى ۝	مِنَ الْاُوْلٰى ۝ مِنَ الْاُوْلٰى ۝	فَتَرْضٰى ۝ فَتَرْضٰى ۝
وَانْحَرْ ۝ وَانْحَرْ ۝	فَارْغَبْ ۝ فَارْغَبْ ۝	فَحَدِّثْ ۝ فَحَدِّثْ ۝	فِيْهَا ؕ فِيْهَا ؕ	تَهْتَدُوْا ۚ تَهْتَدُوْا ۚ	قَوْلِيْ ۝ قَوْلِيْ ۝

خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ	شَيْـًٔا ۨ السَّمَآءِ شَيْـًٔا ۨ السَّمَآءِ	مُنِيْبِ ۝ اُدْخُلُوْهَا مُنِيْبِ ۝ اُدْخُلُوْهَا
مُبِيْنِ ۨ اقْتُلُوْا مُبِيْنِ ۨ اقْتُلُوْا	قَدِيْرُ ۝ الَّذِیْ قَدِيْرُ ۝ الَّذِیْ	خَبِيْرًا ۝ الَّذِیْ خَبِيْرًا ۝ الَّذِیْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۲) : نماز

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں ۔
- یاد رکھیے ! ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنٰی فاسد ہوگئے تو نماز نہ ہوگی۔

تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

ثَنَاء : سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ

تَعَوُّذ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

تَسْمِیَہ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْن

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

تَسْبِیْحِ رُکُوْع : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

تَسْمِیْع : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

تَحْمِیْد : رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

تَسْبِیْحِ سَجْدَہ : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

تَشَہُّد : اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ۝
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

دُرُودِ ابراہیم : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

دُعائے ماثُورہ : اَللّٰهُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

سَلام : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

دُعائے قُنُوت : اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ؕ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سوال و جواب

سوال:۔ حُرُوف مُفردات کتنے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب:۔ حروفِ مفردات ۲۹ ہیں۔

سوال:۔ حروفِ مستعلیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۱

جواب:۔ حروفِ مستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں خ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، ق ۔

سوال:۔ حُرُوفِ مُسْتَعْلِیَہ کو کیسے پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ — سبق نمبر ۱

جواب:۔ حُرُوفِ مُسْتَعْلِیَہ کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے ۔

سوال:۔ حَرَکات کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر ۳

جواب:۔ زبر ـَـ ، زیر ـِـ ، پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔

سوال:۔ حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟ — سبق نمبر ۳

جواب:۔ حرکات کو بغیر کھینچے ، بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سوال:۔ تَنْوِیْن کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر ۵

جواب:۔ دو زبر ـًـ ، دو زیر ـٍـ ، اور دو پیش ـٌـ کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

سوال:۔ حُرُوف مَدّہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر ۷

جواب:۔ حروفِ مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں اَلف ، وَآوْ ، یَا۔

سوال:۔ اَلف مدہ ، وَآوْ مدہ اور یَا مدہ کب ہوگا؟ — سبق نمبر ۷

جواب:۔ اَلف سے پہلے زبر ہو تو اَلف مدہ، وَآوْ ساکن سے پہلے پیش ہو تو وَآو مدہ، یَا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یَا مدہ ہوگا۔

سوال:۔ حروفِ مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟ — سبق نمبر ۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ **کھڑی حرکات** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب:۔ کھڑے زبر ـٰ ، کھڑے زیر ـٖ اور الٹے پیش ـٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سوال:۔ کھڑی حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب:۔ کھڑی حرکات کو حروفِ مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ **حُرُوف لِیْن** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب:۔ حروفِ لین دو ہیں **وَاوْ** اور **یَا**۔

سوال:۔ حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب:۔ حروفِ لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ **وَاوْ لین** اور **یَا لین** کب ہوگا؟ سبق نمبر ۹

جواب:۔ وَاوْ ساکن سے پہلے زبر ہو تو **وَاوْ لین** اور **یَا** ساکن سے پہلے زبر ہو تو **یَا لین** ہوگا۔

سوال:۔ **قَلْقَلَہ** کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں یعنی ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلتی ہے۔

سوال:۔ حروفِ قلقلہ کتنے ہیں، کون کون سے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ حروفِ قلقلہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں **ق ، ط ، ب ، ج ، د** حروفِ قلقلہ کا مجموعہ **قُطُبُ جَدٍ** ہے۔

سوال:۔ حروفِ قلقلہ میں کب قلقلہ خوب ظاہر ہوگا؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ جب حروفِ قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

سوال:۔ اگر قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ جب قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں گے۔

سوال:۔ ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **نون ساکن** اور **تنوین** کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر۱۲

جواب:۔ نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں **اِظْہار** ، **اِخْفاء** ، **اِدْغام** ، **اِقْلاب**

سوال:۔ **اِظْہَار** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر۱۲

جواب:۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال:۔ **حروفِ حلقی** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر۱۲

جواب:۔ حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں **ء ، ھ ، ع ، ح ، غ ، خ** ۔

سوال:۔ **اِخْفَاء** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر۱۲

جواب:۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کرکے پڑھیں گے۔

سوال:۔ **حروفِ اخفاء** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر۱۲

جواب:۔ حروفِ اخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں **ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک** ۔

سوال:۔ **تَشْدِیْد** کسے کہتے ہیں اور تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ سبق نمبر۱۳

جواب:۔ تین وندان ــّـ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں جس حرف پر تشدید ہو اُسے مُشَدَّد کہتے ہیں۔

سوال:۔ **نون مُشَدَّد** اور **میم مُشَدَّد** میں کیا ہوگا؟ سبق نمبر۱۳

جواب:۔ نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد میں ہمیشہ غنّہ ہوگا۔

سوال:۔ غنّہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟ سبق نمبر۱۳

جواب:۔ ناک میں آواز لے جاکر پڑھنے کو غنّہ کہتے ہیں غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

سوال:۔ مُشَدَّد حرف کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر۱۳

جواب:۔ مُشَدَّدْ حرف کو دو (۲) مرتبہ پڑھیں گے ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا اٹک کر۔

سوال:۔ اِدْغَام کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.۱۴

جواب:۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ ر اور ل میں بغیر غنّہ کے باقی چار میں غنّہ کے ساتھ۔

سوال:۔ حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر.۱۴

جواب:۔ حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن ۔

سوال:۔ اِقْلَاب کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.۱۴

جواب:۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ب آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں گے یعنی غنّہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال:۔ مِیْمْ ساکن کے کتنے قاعدے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر.۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے تین قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِدْغَامِ شَفَوِی ، اِخْفَائے شَفَوِی ، اِظْہَارِ شَفَوِی ۔

سوال:۔ اِدْغَامِ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے بعد دوسری م آجائے تو میم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال:۔ اِخْفَائے شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے بعد ب آجائے تو میم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال:۔ اِظْہَارِ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر.۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال:۔ تَفْخِیْم و تَرْقِیْق کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر.۱۶

جواب:۔ تفخیم کے معنٰی حرف کو پُر پڑھنا اور ترقیق کے معنٰی حرف کو باریک پڑھنا ہے۔

سوال:۔ اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر.۱۶

جواب:۔ اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو پُر پڑھیں گے اور اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو باریک پڑھیں گے۔

سوال:۔ اَلِفْ کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر.۱۶

جواب:۔ الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

سوال:۔ رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر.۱۶

جواب:۔ (۱) را پر زبر یا پیش ہو (۲) را پر دوزبر یا دوپیش ہو (۳) را پر کھڑا زبر ہو
(۴) را ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو (۵) را ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو
(۶) را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو (۷) را ساکن کے بعد حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف اِسی کلمے میں ہو تو ان سب صورتوں میں را کو پُر پڑھیں گے۔

سوال:۔ را کو باریک پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر.۱۶

جواب:۔ (۱) را کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں (۲) را ساکن سے پہلے زیر اصلی اِسی کلمے میں ہو
(۳) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو ان سب صورتوں میں را کو باریک پڑھیں گے۔

سوال:۔ عارضی زیر کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر.۱۶

جواب ۔ قرآنِ پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ عارضی حرکت ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

سوال:۔ مَد کے کیا معنیٰ ہیں اس کے کتنے سبب ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر.۱۷

جواب: مد کے معنیٰ دراز کرنا اور کھینچنا ہے مد کے سبب دو "۲" ہیں (۱) ہَمْزَہ (۲) سُکُوْن

سوال:۔ مَد کی کتنی قِسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟ سبق نمبر.۱۷

جواب:۔ مد کی چھ "۶" قِسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) مَدِّ مُتَّصِلْ (۲) مَدِّ مُنْفَصِلْ
(۳) مَدِّ لازم (۴) مَدِّ لِین لازِم (۵) مَدِّ عارِض (۶) مَدِّ لِین عارِض

سوال:۔ مَدِّ مُتَّصِل کب ہوگا؟ سبق نمبر.۱۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اِسی کلمے میں ہوتو مد مُتَّصِل ہوگا۔

سوال:۔ **مَدِّ مُنفَصِل** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.١٧

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہوتو مد مُنفصِل ہوگا۔

سوال:۔ مد مُتَّصِل اور مد مُنفصِل کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر.١٧

جواب:۔ مد مُتَّصِل اور مد مُنفصِل کو دو ، ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **مَدِّ لَازِم** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.١٧

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ ، ـّـ) ہوتو مد لازِم ہوگا۔

سوال:۔ **مَدِّ لِیْن لَازِم** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.١٧

جواب:۔ حروفِ لین کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ) ہوتو مد لین لازِم ہوگا۔

سوال:۔ مد لازِم اور مد لین لازِم کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر.١٧

جواب:۔ مد لازم اور مد لین لازم کو تین ، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **مَدِّ عَارِض** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.١٧

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہوجائے تو مد عارض ہوگا۔

سوال:۔ **مَدِّ لِیْن عَارِض** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.١٧

جواب:۔ حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہوجائے تو مد لین عارض ہوگا۔

سوال:۔ مد عارض اور مد لین عارض کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر.١٧

جواب: مدعارض اور مد لین عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **زَائِد اَلِف** کسے کہتے ہیں اور کیا اسے پڑھتے ہیں ؟ سبق نمبر.١٩

جواب:۔ قرآنِ پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ "ο" کا نشان ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اور اس الف کو نہیں پڑھتے۔

سوال:۔ **دُنْیَا ، بُنْیَانٌ ، صِنْوَانٌ** اور **قِنْوَانٌ** کے نون ساکن میں کون سا قاعدہ ہوگا ؟ سبق نمبر.٢٠

جواب:۔ ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ **اِظْهَارِ مُطْلَق** ہوگا اس لئے ان کلمات میں غنہ نہیں کریں گے۔

سوال:۔ **سَكْتَه** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر۔۲۰

جواب:۔ آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔

سوال:۔ **تَسْهِيْل** کے کیا معنٰی ہیں ؟ سبق نمبر۔۲۰

جواب:۔ تسہیل کے معنٰی نرمی کرنا ہے یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔

سوال:۔ **اِمَالَه** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر۔۲۰

جواب:۔ زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔

سوال:۔ امالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے ؟ سبق نمبر۔۲۰

جواب:۔ امالہ کی را کو اُردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے۔ یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں گے۔

سوال:۔ **وَقْف** کے کیا معنٰی ہیں ؟ سبق نمبر۔۲۱

جواب:۔ وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔

سوال:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزبر یا دوپیش ہوں تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر۔۲۱

جواب:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزیر یا دوپیش ہوں تو اس حرف کو ساکن کردیں گے۔

سوال:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر۔۲۱

جواب:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔

سوال:۔ وقف کی حالت میں گول تا " ة " ہو تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر۔۲۱

جواب:۔ گول تا " ة " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو اُسے وقف میں ھا ساکن " هْ " سے بدل دیں گے۔

سوال:۔ **نُوْن قُطْنِی** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر۔۲۱

جواب:۔ تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزۂ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

سوال:۔ **گول دائرہ" ہ "** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر.۲۱

جواب:۔ یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال:۔ **م** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر.۲۱

جواب:۔ یہ **وقفِ لازم** کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال:۔ **ط** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر.۲۱

جواب:۔ یہ **وَقْفِ مُطْلَقْ** کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال:۔ **ج** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر.۲۱

جواب:۔ یہ **وَقْفِ جَائِز** کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سوال:۔ **ز** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر.۲۱

جواب:۔ یہ **وقفِ مُجَوّزْ** کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال:۔ **ص** وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر.۲۱

جواب:۔ یہ **وقفِ مُرَخَّصْ** کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

سوال:۔ **لا** پر وقف کی وضاحت فرمائیں ؟ سبق نمبر.۲۱

جواب:۔ اگر آیت کے اوپر لا " ۝ۙ " لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

سوال:۔ **اِعَادَہْ** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر.۲۱

جواب:۔ وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

سوال:۔ سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے کون سا وظیفہ پڑھنا چاہیئے ؟ صفحہ نمبر.۷

جواب:۔ سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے **یَا خَبِیْرُ** پڑھنا چاہیئے۔

سوال:۔ **علم کے پانچ درجات** کون کون سے ہیں ؟ صفحہ نمبر.۷

جواب:۔ علم کے پانچ درجات یہ ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا

(۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

صفحہ نمبر ۱۲

سوال:۔ حافظہ کی مضبوطی کا وظیفہ بتائیے ؟

جواب:۔ **یَا عَلِیْمُ** 21 بار (اوّل و آخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40 روز تک نہار مُنہ پینے (یا پلانے) سے **اِنْ شَآءَ اللّٰه** عزّ وجلّ (پینے والے کا) حافظہ مظبوط ہوگا۔

سوال:۔ سبق یاد کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیئے ؟

جواب:۔ سبق یاد کرنے سے پہلے اوّل و آخر دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا **اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَا لِ وَا لْاِکْرَام** پڑھنی چاہیئے۔

سوال:۔ **وُضو** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ وُضو کے چار فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ پورا چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال:۔ **غُسْل** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ غُسْل کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ کُلّی کرنا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سوال:۔ **تَیَمُّم** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ تیمّم کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ نیّت ۲۔ سارے مُنہ پر ہاتھ پھیرنا ۳۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

سوال:۔ **نَماز** کی کتنی **شرائط** ہیں اور کون کون سی ہیں ؟

جواب:۔ نماز کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) طہارت (۲) سِتْرِ عورت (۳) اِسْتِقْبَال قِبْلَه (۴) وَقْت (۵) نِیَّت (۶) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَه

سوال:۔ **نَماز** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ نماز کے سات فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں !

(۱) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَه (۲) قِیام (۳) قِرَاءَت (۴) رُکُوع

(۵) سُجُود (۶) قَعْدَۂ اخیرہ (۷) خُرُوجِ بِصُنْعِهٖ

مخارج حروف کا نقشہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مَدَنی نُسخہ

شادی میں جہاں بَہُت سارا مال خَرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ''**مَدَنی بستہ**'' (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں وغیرہ مُفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمایئے اور ڈھیروں نیکیاں کمایئے۔آپ صرف **مکتبۃ المدینہ** کو آرڈر دے دیجئے۔باقی کام اِن شآءَ اللّٰہ عزّوجلّ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ **جزاکَ اللّٰہُ خیراً۔**

نوٹ: سوئم، چہلم و گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی **ایصالِ ثواب** کے لئے اسی طرح ''لنگرِ رسائل کے'' مدنی بستے لگوایئے۔**ایصالِ ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر **فیضانِ سنّت ، نماز کے احکام** اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی **مکتبۃ المدینہ** سے رُجوع فرمائیں۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی:۔شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2314045 - 2203311
حیدرآباد:۔ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔فون: 3642211
لاہور:۔ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔فون: 7311679
ملتان:۔نزد پیپل والی مسجد،اندرون بوہڑ گیٹ۔فون: 4511192
سردار آباد (فیصل آباد):۔ امین پور بازار۔ فون: 2632625
راولپنڈی:۔اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ۔فون: 4411665
کشمیر:۔چوک شہیداں میرپور۔ 058610-82772

Web:www.dawateislami.net, Email:maktaba@dawateislami.net